ہدایات برائے

لیوکیمیا کیا ہے

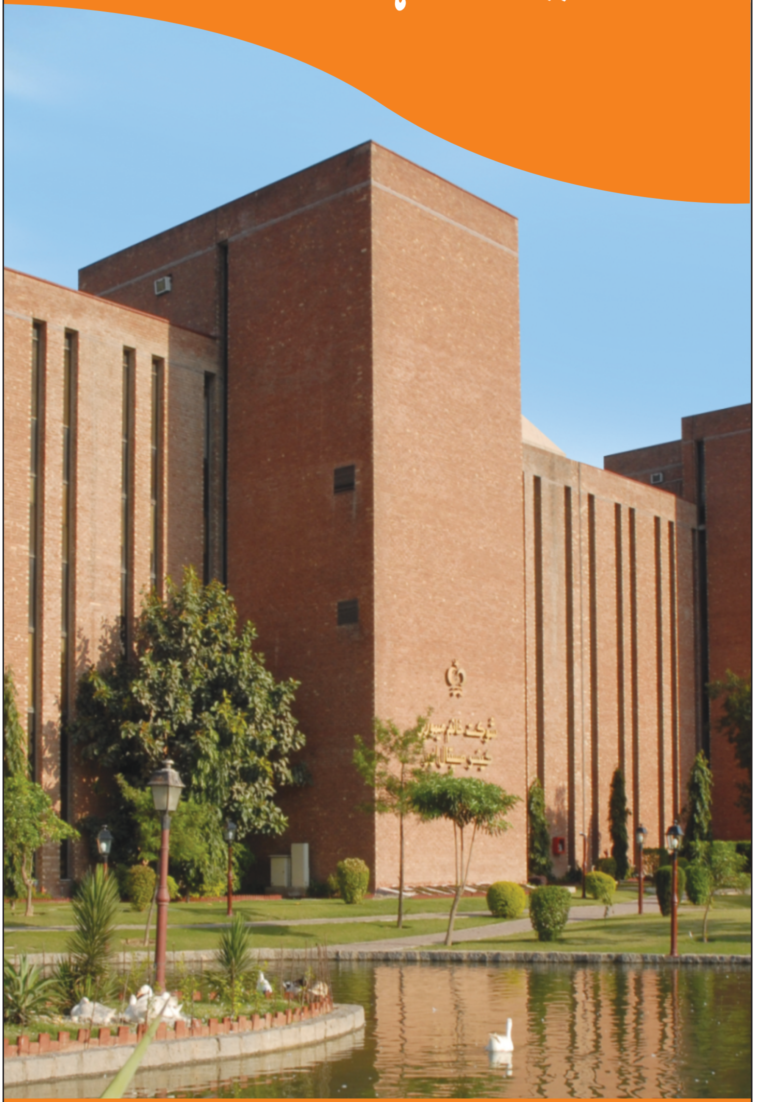

شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سینٹر

اس قسم کے کینسر کا علاج کیا ہے؟

لیوکیمیا کے علاج کیلئے کئی ایک طریقے اپنائے جاتے ہیں۔ لیوکیمیا کے طریقہ علاج کے انتخاب کا انحصار ان باتوں پر ہوتا ہے کہ آپ کی عمر کیا ہے، آپ کو کونسی قسم کا لیوکیمیا ہے اور آیا لیوکیمیا کے سیلز آپ کی ریڑھ کی ہڈی میں موجود مواد میں پائے گئے ہیں کہ نہیں۔ کیموتھراپی اس قسم کے کینسر کا عمومی طریقہ علاج ہے جس میں مریض کو ایسی ادویات دی جاتی ہیں جو کینسر کے خلیوں کو تباہ کر کے ختم کر دیتی ہیں۔ یہ ادویات عام طور پر خون کی رگوں کے ذریعے دی جاتی ہیں۔ ریڈی ایشن تھراپی، جس میں انتہائی طاقتور شعاعوں کے ذریعے کینسر کے خلیوں کو تباہ کیا جاتا ہے، عموماً اس قسم کے کینسر کے علاج میں کیموتھراپی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بیالوجیکل تھراپی ایک اور طریقہ علاج ہے جس میں مخصوص مواد خون کے ذریعے جسم میں گردش کرتا ہے اور پورے جسم میں کینسر کے خلیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں جسم کا مدافعتی نظام قدرتی طور پر کینسر سے لڑتا ہے۔ لیوکیمیا کے بعض مریضوں کا بون میرو ٹرانسپلانٹ (Bone marrow transplant) کیا جاتا ہے، جس کے ذریعے مریض کے کینسر سے متاثرہ میرو (Marrow) کو کسی ڈونر کے صحت مند میرو سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں مریض ہی کے یا اس کے کسی فیملی ممبر کے صحت مند سٹیم سیلز (Stem cells) لگائے جاتے ہیں۔ اس عمل کے بعد آپ کو ہفتوں یا پھر مہینوں کیلئے ہسپتال میں رکھا جا سکتا ہے کیونکہ اس علاج سے پہلے آپ کو دی گئی کیموتھراپی اور ریڈی ایشن کی وجہ سے آپ کو انفیکشن اور خون کے اخراج کے خطرات ہوتے ہیں۔ اس دوران ٹرانسپلانٹ کئے گئے سٹیم سیلز کی مدد سے خون کے صحت مند خلیے بننا شروع ہو جائیں گے۔

لیوکیمیا کے علاج کے سائیڈ ایفیکٹس کیا ہو سکتے ہیں؟

کینسر کے علاج میں جسم کے صحت مند سیلز اور ٹشوز (Tissues) کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس علاج کے دوران درج ذیل سائیڈ ایفیکٹس سامنے آ سکتے ہیں:

کیموتھراپی:

کیموتھراپی کینسر زدہ سیلز کے ساتھ ساتھ خون اور بالوں کو، اس کے علاوہ ہاضمے کی نالی میں موجود سیلز کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ آپ تھکاوٹ، آسانی سے زخم ہو جانا، انفیکشن کا ہو جانا، بالوں کا گرنا، منہ اور ہونٹوں پر زخم ہو جانا، متلی، قے آنا، ڈائریا اور بھوک میں کمی بھی محسوس کر سکتے ہیں۔

ریڈی ایشن تھراپی:

آپ تھکاوٹ یا کمزوری محسوس کر سکتے ہیں، جس جگہ ریڈی ایشن دی گئی ہو وہاں جلد پر سرخی مائل دھبے ہو سکتے ہیں، وہ جگہ خشک اور نرم ہو سکتی ہے۔

بائیولاجیکل تھراپی:

آپ کو سوجن، اور سرخ دانے ہو جانے کے ساتھ فلو کی شکایت ہو سکتی ہے۔

PGS/RAD/05/01/U

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
Lahore: 7-A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan
Tel: +92 42 359 5000 | UAN: 042 111 155 555
Peshawar: 5-B, Sector A-2, Phase V, Hayatabad, Peshawar, Pakistan
Tel: +92 91 588 5000 | UAN: 091 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

لیوکیمیا کیا ہے؟

لیوکیمیا ایسا کینسر ہے جو خون کے خلیوں میں بنتا ہے۔خون کے خلیوں کی تین اقسام ہیں:

1 - سرخ خلیے (Red Blood Cells)

2 - سفید خلیے (White Blood Cells)

3 - پلیٹ لیٹس (Platelets)

خون کے خلیوں کی تمام اقسام بون میرو (Bone marrow) سے بنتی ہیں، بون میرو ہڈیوں کے درمیانی حصے میں موجود ایک نرم مواد ہوتا ہے۔زیادہ تر خون کے خلیے بون میرو میں بنتے ہیں اور یہاں سے خون کی نالیوں میں جاتے ہیں۔عام طور پر یہ خلیے جسم کی ضروریات کے مطابق بڑھتے اور تقسیم ہوتے ہیں۔جب یہ خلیے پرانے ہوجاتے ہیں تو نئے خلیے ان کی جگہ لے لیتے ہیں۔لیوکیمیا میں یہ عمل متاثر ہوتا ہے اور جسم میں خون کے سفید خلیے ضرورت سے زیادہ بننا شروع ہوجاتے ہیں اور یہ خلیے جسم میں موجود باقی نارمل سرخ خلیوں، سفید خلیوں اور پلیٹ لیٹس کو جسم سے باہر دھکیلنا شروع کردیتے ہیں۔لیوکیمیا یا تو دائمی (Chronic) ہوتا ہے، جب بیماری ابتدائی سٹیج پر ہوتی ہے اور خلاف معمول پیدہ شدہ خلیے نارمل خلیوں کا کام بھی کررہے ہوتے ہیں۔یا پھر یہ ایکوٹ (Acute) ہوتا ہے، جس میں یہ خلیے نارمل خلیوں کا کام نہیں کرپاتے۔کرانک (Chronic) لیوکیمیا آہستہ آہستہ بگڑتا ہے اور عام طور پر یہ عمومی چیک اپ میں سامنے آسکتا ہے جبکہ ایکوٹ (Acute) لیوکیمیا میں حالت بہت تیزی سے بگڑتی ہے۔

لیوکیمیا کی 4 اقسام ہیں:

1 - کرانک لمفو سائٹک لیوکیمیا (Chronic Lymphocytic Leukaemia(CLL))

لیوکیمیا کی یہ قسم زیادہ تر 55 سال سے زائد عمر کے لوگوں میں ہوتی ہے اور بچوں میں نہیں پائی جاتی۔

2 - کرانک مائیلائڈ لیوکیمیا (Chronic Myeloid Leukaemia(CML))

یہ قسم بھی بالغ افراد میں پائی جاتی ہے۔

3 - ایکوٹ لمفو سائٹک (لمفو بلاسٹک) لیوکیمیا Acute Lymphocytic (Lymphoblastic) Leukaemia(ALL)

لیوکیمیا کی یہ قسم بچوں میں سب سے زیادہ پائی جاتی ہے اور بڑوں کو بھی لاحق ہوسکتی ہے۔

4 - ایکوٹ مائیلائڈ لیوکیمیا (Acute Myeloid Leukaemia(AML))

یہ بیماری بچوں اور بڑوں، دونوں کو ہوسکتی ہے۔

لیوکیمیا کی علامات کیا ہیں؟

لیوکیمیا کی علامتوں میں بخار، رات میں پسینہ آنا، انفیکشنز کا بار بار ہونا، کمزوری، سر کا درد، بلاوجہ وزن میں کمی، بھوک میں کمی واقع ہونا، گردن یا بغل میں لمف ناڈز (Lymph nodes) کی سوجن، پیٹ کی سوجن، مسوڑھوں سے خون آنا، جلد کے نیچے سرخ دھبوں کا ابھرنا اور جوڑوں اور ہڈیوں میں درد وغیرہ شامل ہیں۔یہ علامات صرف لیوکیمیا کی وجہ سے ہی ظاہر نہیں ہوتیں، اکثر اوقات ان علامات کا تعلق کینسر سے نہیں ہوتا۔اگر آپ کو ان علامات میں سے کسی ایک کا بھی سامنا ہو تو فوراً اپنے معالج سے رجوع کریں تاکہ بروقت تشخیص اور علاج ممکن ہوسکے۔

لیوکیمیا سے متعلق کون سے خطرات لاحق ہوسکتے ہیں؟

1- فیملی ہسٹری

اگر آپ کے خاندان میں سے کسی کو یہ بیماری لاحق ہے تو آپ کو اس کا خطرہ زیادہ ہے۔

2 - ریڈیائی شعاعوں کا سامنا (High radiation exposure)

انتہائی طاقتور ریڈیائی شعاعوں کا سامنا کرنے سے، جیسے کسی میڈیکل ٹریٹمنٹ میں ریڈی ایشن سے، آپ کو لیوکیمیا ہوجانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔تشخیصی عمل کیلئے استعمال ہونے والی ریڈی ایشن بہت کم طاقت کی ہوتی ہیں اور ان سے لیوکیمیا ہونے کا تعلق نہیں ہوتا۔

3 - کیمیکلز کا سامنا (Chemical Exposure)

اگر آپ کچھ کیمیکلز مثلاً کیڑے مار ادویات وغیرہ کا کام کرتے ہیں جن میں بینزین (Benzene) ہوتی ہے تو آپ کو لیوکیمیا ہوجانے کا خطرہ ہے۔

4 - ڈاؤن سنڈروم (Down Syndrome)

یہ ایک ایسی موروثی بیماری ہے جو کروموسومز کے بے ضابطہ ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔اس میں بھی آپ کو لیوکیمیا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوجاتا ہے۔

5 - ہیومن ٹی۔سیل لیوکیمیا وائرس۔I (HTLV-I)

اس وائرس سے ایک غیر معمولی قسم کے کرونک لمفوسائٹک لیوکیمیا، جسے ہیومن ٹی۔سیل لیوکیمیا کہتے ہیں، کا باعث بنتا ہے۔

6 - مائیلوڈسپلاسٹک سنڈروم (Myelodysplastic Syndrome)

وہ لوگ جنہیں یہ بیماری ہوانھیں لیوکیمیا ہوجانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

7 - الیکٹرومیگنیٹک فیلڈز (Electromagnetic Fields)

اگر آپ کا سامنا ایسی کم طاقتور ریڈیائی شعاعوں سے ہوا ہے جنہیں الیکٹرومیگنیٹک فیلڈز کہتے ہیں تو آپ کو لیوکیمیا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔یہ الیکٹرومیگنیٹک فیلڈز بجلی سے چلنے والی مصنوعات اور بجلی کی لائنز میں موجود ہوسکتی ہیں۔

لیوکیمیا کی تشخیص کیلئے کون سے ٹیسٹ کرانے کی ضرورت پڑتی ہے؟

آپ کا ڈاکٹر سب سے پہلے آپ کی کیس ہسٹری لے گا اور آپ کا جسمانی معائنہ کرے گا۔آپ کے پیٹ میں کسی قسم کی سوزش یا سیال مادے اور جگر کا جائزہ لے گا۔جسم میں خون کے سفید خلیوں کی تعداد، پلیٹ لیٹس اور ہیموگلوبن کی مقدار اور جاننے کیلئے آپ کو خون کا ٹیسٹ کروانے کیلئے بھی کہا جاسکتا ہے۔لیوکیمیا کے مریضوں میں سفید خلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور پلیٹ لیٹس کم ہوجاتے ہیں۔ڈاکٹر آپ کو بائی آپسی (biopsy) کروانے کا بھی کہہ سکتا ہے جس میں آپ کے بون میرو (Bone marrow) سے نمونہ حاصل کرکے اس کا خوردبینی جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ کینسر زدہ خلیوں کا پتہ چل سکے۔اس کے علاوہ آپ کو چھاتی کا ایکس رے، یا سپائنل ٹیپ ٹیسٹ (Spinal Tap Test) کروانے کو بھی کہا جاسکتا ہے، اس کے ذریعے دماغ اور ریڑھ کی ہڈی میں موجود مادے میں لیوکیمیا سیلز کا پتہ لگایا جاتا ہے۔خون، بون میرو یا لمف ناڈز میں کسی قسم کی پیچیدگیوں کا پتہ لگانے کیلئے سائیٹو جنیٹکس ٹیسٹ (Cytogenetics Test) کروانے کیلئے بھی کہا جاسکتا ہے